## روزے داروں کیلئے وعید

نبی کریمؐ نے فرمایا: ''کتنے ہی روزے دار ہیں جن کو ان کے روزے سے سوائے بھوک پیاس کے کچھ حاصل نہیں ہوتا اور کتنے ہی شب بے دار ہیں، جن کو ان کی شب بیداری سے سوائے بیداری اور بے خوابی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔'' (دارمی، مشکوۃ)

یہ کون سے بدنصیب روزے دار ہوں گے جنہوں نے روزے رکھ کر بھوک پیاس کی تکلیف تو برداشت کی ہوگی لیکن روزے کے اجر وثواب سے محروم رہیں گے؟ یہ وہی لوگ ہوں گے جن کے اندر روزے سے اللہ کا خوف پیدا ہوتا ہے نہ اخلاق وکردار کی بلندی اور نہ دیگر فوائد وثمرات ہی انہیں حاصل ہوتے ہیں۔ (اللھم لاتجعلنامنھم)

## جامعہ علوم اثریہ جہلم کی 20ویں تقریب صحیح بخاری شریف وسالانہ کانفرنس

مورخہ 19 اکتوبر 2003ء بمطابق 21 رجب 1424ھ بروز جمۃ المبارک کو جامعہ علوم اُثریہ جہلم میں عظیم الشان تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت حافظ عبدالحمید عامر صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی رئیس جامعہ علوم اُثریہ جہلم نے کی۔ پروگرام کا آغاز خطبہ جمعہ سے ہوا۔ خطبہ جمعہ حضرت مولانا محمد عبداللہ امجد چھتوی صاحب شیخ الحدیث مرکز الدعوۃ السلفیۃ ستیانہ بنگلہ نے حجیت حدیث کے موضوع پر مفصل و مدلل ارشاد فرمایا۔ خطبہ جمعہ کے بعد شیخ موصوف نے صحیح بخاری شریف کی آخری حدیث پر درس ارشاد فرمایا۔ عصر کی نماز کے بعد سیرت وفقاہت امام بخاریؒ پر حضرت مولانا محمد اکرم جمیل صاحب شیخ الحدیث جامعہ علوم اثریہ جہلم نے نہایت علمی انداز میں مفصل درس ارشاد فرمایا۔ آپ کے درس کے بعد مولانا محمد عبداللہ امجد چھتوی صاحب نے عوام الناس کے سوالات کے نہایت ہی مسکت وتسلی بخش جوابات دیئے۔ تقریب کے آخر میں رئیس الجامعہ نے دعا فرمائی۔ عشاء کی نماز کی بعد سالانہ اہلحدیث کانفرنس قاری عبدالشکور صاحب کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی۔ تلاوت کے بعد قاری عبدالوہاب صدیقی صاحب نے اپنے نہایت ہی احسن انداز میں نعتیہ کلام پیش کیا۔ بعدازیں حضرت مولانا سید عبدالغفور شاہ صاحب، فاضل نوجوان حضرت مولانا کاشف نواز رندھاوا صاحب، حضرت مولانا عبدالرشید حجازی صاحب، قاری عبدالرحیم کلیم صاحب، شیر پنجاب حضرت مولانا منظور احمد صاحب نے اہل حدیث کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ آخر میں حضرت مولانا حکیم عبدالرزاق سعیدی صاحب کی دعا سے اہل حدیث کانفرنس تکمیل پذیر ہوئی۔ اس عظیم الشان پروگرام میں جہلم، گجرات، چکوال، راولپنڈی، گوجرانوالہ اور دور دراز سے لوگوں نے شرکت کی اور ہر لحاظ سے یہ پروگرام کامیاب رہا۔ الحمدللہ علی ذالک